سوال

(554) عورت کے لیے جنت کی نعمتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر خواتین دریافت کرتی ہیں کہ مردوں کو تو جنت میں حوریں دی جائیں گی لیکن عورتوں کو کیا ملے گا؟ اس کے متعلق وضاحت کر دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ا تعالیٰ نے جنت کی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے اہل جنت کے متعلق فرمایا ہے :

وَفيهَا ما تَشتَهيهِ الأَنفُسُ وَتَلَذُّ الأَعيُنُ ۖ وَأَنتُم فيها خـٰلِدونَ [1]

''وہاں جو چاہے گا اور آنکھوں کو بھلا لگے گا موجود ہو گا اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔''

نیز فرمایا :

وَلَكُم فيها ما تَشتَهى أَنفُسُكُم وَلَكُم فيها ما تَدَّعونَ ﴿﴾ نُزُلًا مِن غَفورٍ رَحيمٍ [2]

''وہاں جس چیز کے لیے تمہارا جی چاہے گا ملے گی اور تم جو بھی چیز طلب کرو گے تمہارے لیے موجود ہو گی، ا بخشنے والے مہربان کی طرف سے میزبانی ہو گی۔''

ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

فَلا تَعلَمُ نَفسٌ ما أُخفِىَ لَهُم مِن قُرَّةِ أَعيُنٍ جَزاءً بِما كانوا يَعمَلونَ [3]

''کوئی نفس نہیں جانتا کہ ہم نے کیا کچھ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان پوشیدہ کر رکھا ہے۔''

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ انسانی نفوس سب سے زیادہ جس چیز کی خواہش رکھتے ہیں وہ شادی ہے، اس بنا پر جنت میں مردوں اور عورتوں کی اس خواہش کا بھرپور انتظام ہو گا، مردوں کو دنیاوی نیک بیویوں کے علاوہ جنت کی حوریں بھی عطا کی جائیں گی اور عورتوں کو کامل رجولیت کے حامل شوہر ملیں گے جن کے متعلق حدیث میں ہے کہ ان کی جوانی ہمیشہ

رہے گی اور وہ کبھی بڑھاپے سے دوچار نہیں ہوں گے۔ ''[4]

بلکہ اہل جنت کےلیے عام منادی کی جائے گی کہ تم ہمیشہ جوان رہو گے اور تم پر بڑھاپا طاری نہیں ہوگا۔ [5]

جنت میں ا تعالیٰ نیک عورت کی شادی اس کے صالح دنیوی شوہر سے کردی جائے گی اور اگر کسی عورت نے دنیا میں شادی نہیں کی ہوگی توا تعالیٰ جنت میں اس کی شادی ایسے مرد سے کرے گا جس سے آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب ہوگی۔ بہرحال ا تعالیٰ اگر مردوں کو حوریں دیں گے تو عورتوں کو کامل رجولیت کے حامل خاوند عطا کریں گے، اس کی مزید تفصیل ابن ماجہ، کتاب الزھد، حدیث نمبر: ۴۳۳۷ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

۴۳[1]/الزخرف : ۷۱۔

[2] ۴۱/حم السجدة : ۳۲، ۳۱۔

[3] ۳۲/السجدة : ۱۷۔

[4] صحیح مسلم، الجنة : ۲۱۵۶۔

[5] مسلم، الجنة : ۲۱۵۷۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 460

محدث فتویٰ